ثمرۃ العقیدۃ علی ختم النبوۃ

مؤلف
حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

ختم نبوت کو ثابت کرنے کے لئے

7 آیتیں، اور 19 احادیث ہیں

اہل علم کے لئے لاجواب کتاب

ناشر
مکتبہ ثمیر، مانچسٹر، انگلینڈ
mobile (0044)7459131157

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب۔۔۔۔۔۔ثمرۃ العقیدۃ علی ختم النبوۃ

نام مؤلف۔۔۔۔۔۔۔مولانا ثمیر الدین قاسمی

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔مکتبہ ثمیر، مانچیسٹر، انگلینڈ

طباعت پہلی بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جولائی ۲۰۲۰ء

مؤلف کا پتہ

Maulana Samiruddin Qasmi

70 Stamford Street , Old trafford

Manchester,England -M16 9LL

E samiruddinqasmi@gmail.com

Mobile (00 44) 07459131157

website samiruddinbooks.co.uk

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
اس کتاب کی خصوصیات	5
ثمرۃ العقیدۃ علی ختم النبوۃ، ایک نادر کتاب	6
مرزا صاحب نے اپنی کتاب میں تین دعوی کئے ہیں	7
مرزا صاحب کے یہاں نبوت کی تین قسمیں ہیں	7
اور مرزا صاحب ظلی نبی کے دعویدار ہیں	7
مرزا صاحب کے ظلی نبی بننے کے دلائل یہ ہیں	9
حضورؐ کے بعد کوئی ظلی، اور طفیلی نبی بھی نہیں بن سکتا ہے	11
اس حدیث میں ہے اب کسی قسم کی نبوت کسی کو نہیں مل سکتی ہے	15
ان احادیث میں ہے کہ میں عاقب ہوں، میں آخری نبی ہوں	16
اس حدیث میں ہے کہ میں آخری نبی ہوں	17
اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام امتی بن کر تشریف لائیں گے، نبی بن کر نہیں	18
حضرت عیسیؑ فجر کی پہلی نماز حضور کی امتی کی اقتداء میں پڑھیں گے	19
حضرت عیسی علیہ السلام حاکم اور امام بن کر اتریں گے، نبی بن کر نہیں	21
ان حادیث میں چار مرتبہ، نبی اللہ عیسیؑ، کہا ہے	23

صفحہ نمبر	فہرست مضامین
	مرزا صاحب نے ان پانچ آیتوں سے مسیح موعود کا استدلال کیا ہے
25	لیکن ان آیتوں میں مسیح ابن مریم لکھا ہوا ہے، اور مرزا ابن مریم نہیں ہے
26	حدیث میں مسیح کے آنے کا ذکر ہے، لیکن وہ مسیح ابن مریم ہیں مرزا نہیں
27	حضرت عیسیٰؑ دجال کو قتل کریں گے
28	امام مہدی مکہ مکرمہ میں بیعت لیں گے مرزا نے کب مکہ میں بیعت لی
30	اس حدیث میں حضرت عمرؓ کی صلاحیت بیان کی ہے
31	حضور کے بعد نبوت نہیں تھی اسی لئے اللہ نے ابراہیمؓ کو وفات دے دی
33	اس آیت کا غلط ترجمہ کر کے مرزا صاحب نے اپنے نبی ہونے پر استدلال کیا ہے
34	لیکن مرزا صاحب نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے
35	نبوت کا سلسلہ جاری ہے تو خود مرزا صاحب کے خاندان میں اب تک کوئی دوسرا نبی کیوں نہیں آیا
36	تمت بالخیر

اس کتاب کی خصوصیات

1	اس کتاب میں صرف احادیث اور آیتوں سے استدلال کیا گیا ہے تا کہ بات پکی ہو جائے
2	مرزا صاحب کی تین دعوے، ظلی نبی، مسیح موعود، مہدی معہود، کی پوری وضاحت پیش کی گئی ہے اور سب کا جواب احادیث سے دئے گئے ہیں
3	حضرت عیسی علیہ السلام امتی بن کر آئیں گے نبی بن کر نہیں، اس کے لئے احادیث سے دلائل پیش کئے گئے ہیں
4	لکھنے کا انداز بہت آسان ہے، تا کہ مبتدی طلبہ بھی سمجھ جائے کہ مرزا صاحب کا مسئلہ کیا ہے۔
5	یہ کتاب طلبہ اور ائمہ کے لئے بہت مفید ہے
6	غیر سنجیدہ طرز سے احتراز کیا گیا ہے

ثمرۃ العقیدۃ علی ختم النبوۃ، ایک نادر کتاب

از ساجد غفرلہ

عقیدہ ختم نبوت پر میں نے بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں، لیکن احادیث اور آیات سے بھرپور کتاب پہلی مرتبہ میری نظر سے گزری ہے، اس کتاب میں تین خاص باتیں ہیں

فاضل مصنف نے صرف احادیث، اور آیات سے استدلال کئے ہیں، اور مرزا صاحب کی جو تین دعوی ہیں، ظلی نبی ہونے کا، مسیح موعود ہونے کا، اور مہدی معہود ہونے کا، ان سب کا جواب صرف احادیث سے دئے ہیں، اور ایک ایک دعوے کے جواب کے لئے پانچ پانچ حدیثیں لائے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ، یہ کام کم کتابوں میں ہوا ہے

دوسری بات یہ ہے کہ مرزا صاحب یہ کہتے ہیں کہ اہل سنت کے یہاں حضرت عیسیٰؑ نبی بن کر آئیں گے، اس لئے میں بھی نبی بن سکتا ہوں۔ اب حضرت عیسیٰؑ کیا بن کر آئیں گے، نبی، یا امتی اس پر حدیث کی روشنی میں کم لوگوں نے بات کہی ہے، حضرت مولانا نے احادیث لاکر یہ ثابت کیا ہے کہ حاکم عدل، اور امام مقسط بن کر آئیں گے، اور حضورؐ کی امتی بن کر تشریف لائیں گے نبی بن کر نہیں، اس پر حضرت مولانا نے اتنی صاف صاف حدیثیں پیش کیں ہیں کہ ہم نا اہلوں کے سمجھ میں بھی آ گیا کہ مرزا صاحب نے کہاں کہاں فریب سے کام لیا ہے

حضرت کی یہ کتاب بھی آسان ہے، اور مختصر انداز میں، اور سنجیدہ انداز میں سارے مسئلوں کا حل پیش کیا ہے۔۔ اللہ تعالی اس کتاب کو قبولیت سے نوازے، آمین یا رب العالمین

احقر ساجد، غفرلہ۔ ۱ / ۷ / ۲۰۲۰ء

مرزا صاحب نے اپنی کتاب میں تین دعوی کیئے ہیں

۱۔۔۔ ظلی نبی ہونے کا

۲۔۔۔ مسیح موعود ہونے کا

۳۔۔۔ مہدی معہود ہونے کا

کبھی کہتے ہیں کہ میں ظلی نبی ہوں ۔کبھی کہتے ہیں کہ، میں مسیح موعود ہوں ۔اور کبھی کہتے ہیں کہ میں ،مہدی معہود ہوں ۔ یہ تین نام وہ اپنی کتاب میں استعمال کرتے ہیں

مرزا صاحب کے یہاں نبوت کی تین قسمیں ہیں

اور مرزا صاحب ظلی نبی کے دعویدار ہیں

مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتاب ،(مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ،صفحہ۳۔۴) پر نبوت کی تین قسمیں کی ہیں

۱۔۔۔نبوت تشریعی ؛یعنی جس کے ساتھ نئی شریعت اور نئے احکام ہوں

۲۔۔۔دوم نبوت غیر تشریعی :یعنی جس کے ساتھ نئی شریعت اور نئے احکام نہ ہوں

مرزا صاحب نے آگے لکھا ہے کہ،اس دونوں نبوت کا میں دعویدار نہیں ہوں ، حضور ﷺ کی ختم نبوت کی وجہ سے یہ دونوں نبوت بند ہیں

۳۔۔۔نبوت کی تیسری قسم ہے؛ غیر تشریعی ظلی نبوت ،یعنی ایسی نبوت جو نہ تو شریعت والی ہے، اور نہ براہ راست ملنے والی ہے، بلکہ غیر تشریعی اور آنحضرت ﷺ کے وسیلے اور فیضان سے

ملنے والی نبوت ہے ۔۔نبوت کی یہ تیسری قسم کا دروازہ کھلا ہوا ہے (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ،صفحہ۴) ۔۔۔اورمرزا صاحب اسی تیسری قسم کی نبوت ظلی کے دعویدار ہیں

مرزاصاحب کی عبارت یہ ہے

حضرت اقدس کےان ارشادات سے واضح ہے کہ(۱) آپ کا دعوی جیسا کہ مخالف آپ کی طرف منسوب کرتے ہیں،نبوت تشریعیہ ، یا نبوت غیرتشریعیہ مستقلہ کا نہیں ۔۔ بلکہ نبوت غیرتشریعیہ ظلیہ کا ، یا یوں کہنا چاہئے کہ، امتی نبی ہونے کا ہے (۲) اور آپ (مرزا) کے نزدیک آنحضرتﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا یہ مطلب ہے کہ ایک تو تمام کمالات نبویہ آپؐ پر ختم ہو گئے ہیں،دوسرے آپؐ کے بعدایسا نبی جونئی شریعت لانے اور نیا کلمہ اور نیا قبلہ پیش کرنے ، یا براہ راست نبوت پانے کا دعوی کرنے والا ہو بے شک نہیں آسکتا،

لیکن ایسا نبی جو پہلے آپ کا امتی ہواور جس نے نبوت آپ کے وسیلہ و فیضان سے پائی ہو آسکتا ہے (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ،صفحہ۸)

اس لکیر لگائی ہوئی عبارت میں مرزا صاحب نے دعوی کیا ہے کہ میں امتی نبی ہوں ، اور ظلی نبی ہوں

نوٹ : مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ، نامی کتاب جماعت احمدیہ کے ویب سائٹ پر موجود ہے، اسی طرح روحانی خزائن ، اور حقیقۃ الوحی بھی جماعت احمدیہ کے ویب سائٹ پر ہے میں اپنی کتاب کوانہیں کتابوں کوسامنے رکھ کرلکھی ہے۔ثمیر الدین قاسمی غفرلہ

مرزا صاحب کے ظلی نبی بننے کے دلائل یہ ہیں

دلیل نمبرا۔۔۔مرزا صاحب نے اس آیت سے استدلال کیا ہے کہ اس میں بات کا اشارہ ہے کہ جو آدمی اللہ کی پوری اطاعت کریں گے وہ نبی اور صدقین ہو جائیں گے

آیت یہ ہے

1۔و من یطع للہ و الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدقین و الشھداء و الصالحین و حسن اولئک رفیقا ۔(سورت النساء۴،آیت ٦٩)

لیکن مرزا صاحب نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے :یعنی جو اطاعت کریں گے اللہ اور اس کے رسول (یعنی محمد ﷺ) کی تو یہ لوگ ان میں سے ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبیوں ،صدیقوں ،شہیدوں ،اور صالحین میں سے ،اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق ۔(مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمد یہ،ص۴)

اس آیت کریمہ میں آنخضرت ﷺ کے بعد صرف ایسی نبوت کے جاری ہونے کا ذکر ہے جو حضورؐ کی پیروی و اطاعت میں حضورؐ کے وسیلہ و طفیل سے ملنے والی ہے ۔(مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمد یہ،ص۴)

ظلی نبوت کے بارے میں مرزا صاحب کی مشہور کتاب ،حقیقۃ الوحی ،میں عبارت یہ ہے

اور وہ خاتم الانبیاء بنے ۔مگر ان معنوں سے نہیں کہ آئندہ اس سے کوئی روحانی فیض نہیں ملے گا بلکہ ان معنوں سے کہ وہ صاحب خاتم ہے بجز اس کی مہر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہنچ سکتا۔

اوراس کی امت کے لئے قیامت تک مکالمہ اور مخاطبہ کا دروازہ کبھی بند نہ ہوگا، اور بجز اس کے کوئی نبی صاحب خاتم نہیں، ایک وہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷، روحانی خزائن جلد ۲۲، صفحہ ۲۹۔۳۰ / مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ صفحہ ۱۷)

دلیل نمبر ۲۔۔۔حضرت عیسیٰ ؑ کے بارے میں مسلم شریف کی حدیث دجال میں چار مرتبہ کہا ہے نبی عیسی ۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد بھی نبی آ سکتے ہیں، اور وہ نبی میں ہوں

مرزا صاحب کی عبارت یہ ہے

اور حدیثوں میں آنحضرت ﷺ نے اپنی امت کے لئے جو ایک مسیح کے آنے کی خبر دی ہے اور جسے حضورؐ نے مسلم شریف کی روایت کے مطابق نبی اللہ قرار دیا ہے، اس سے حضرت مسیح موسوی مراد نہیں بلکہ اسی امت کا ایک فرد کامل مراد ہے۔ اور اس کی نبوت یہی تیسری قسم کی نبوت ہے (یعنی ظلی نبوت ہے) (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ، ص ۶)

دلیل نمبر ۳۔۔۔۔ اس کی تیسری دلیل یہ ہے کہ حدیثوں میں حضرت مہدی علیہ السلام کے آنے کی خبر ہے، ان تمام خبروں کو اپنے لئے خاص کر لئے اور کہا کہ میں ہی مہدی معہود ہوں

ان کے یہ تین دلائل ہیں میری اس کتاب میں تینوں دلیلوں کے لئے احادیث اور آیتوں سے پورا جواب موجود ہے

حضورؐ کے بعد کوئی ظلی ، اور طفیلی نبی بھی نہیں بن سکتا ہے

مرزا صاحب کا پہلا دعوی ہے کہ میں ظلی نبی ہوں، لیکن اس آیت میں ہے کہ، حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں، یعنی آپ ؐ آخری نبی ہیں، اس لئے آپ کے بعد کوئی ظلی نبی بھی نہیں ہوسکتا ہے

آیت یہ ہے

2۔ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۔(سورت الاحزاب ۳۳، آیت ۴۰)

ترجمہ : مسلمانو! محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔

اس آیت میں صاف کہہ دیا ہے کہ میں آخری نبی ہوں، اس لئے حضور کے بعد کوئی آدمی کسی قسم کا بھی نبی نہیں بن سکتا ہے چاہے وہ ظلی ہو یا حضور ﷺ کے طفیل میں ہو

حضورؐ کے بعد کوئی ظلی نبی بھی نہیں بن سکتا ہے

حضور ﷺ کے بعد نبوت نہ ہونے کے لئے احادیث میں یہ پانچ قسم کے الفاظ آئے ہیں

انا خاتم النبیین ۔لا نبی بعدی۔ لا نبوۃ بعدی۔ انا العاقب۔ انا آخیر الانبیاء

ان احادیث میں پوری تاکید کے ساتھ یہ وضاحت کی گئی ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی بھی نبی نہیں بن سکتا، چاہے وہ نئی شریعت والا نبی ہو، یا بغیر شریعت والا نبی ہو، اور چاہے حضور ﷺ کے مہر سے اور اس کے طفیل میں نبی بنے

احادیث یہ ہیں

1۔عن ابی ھریرۃؓ ان رسول اللہ ﷺ قال ان مثلی و مثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فاحسنہ و اجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ و یتعجبون لہ و یقولون ھلا وضعت ھذہ اللبنۃ ؟، قال فانا اللبنۃ و انا خاتم النبیین ۔(بخاری شریف، کتاب المناقب، باب خاتم النبیین ،ص ۵۹۵، نمبر ۳۵۳۵/ مسلم شریف، کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ خاتم النبیین ،ص ۱۰۱۳، نمبر ۲۲۸۶/۵۹۶۱)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری اور مجھ سے پہلے جو انبیاء ہیں وہ، ان کی مثال ایسی ہے کہ، ایک آدمی نے گھر بنایا اور بہت اچھا گھر بنایا، لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ چاروں طرف سے اس گھر کو گھوم کر دیکھتے، اور بہت تعجب کرتے، پھر کہتے کہ، یہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی ؟، پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ آخری اینٹ میں ہی ہوں، اور میں ہی خاتم النبیین ہوں

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ آخری نبی ہیں، آپ نبوت کی آخری اینٹ ہیں، اگر کوئی آدمی نبی بن جائے، چاہے وہ آپ ﷺ کے طفیل میں نبی ہو، اور ظلی نبی ہی کیوں نہ ہو، تو حضور ؐ آخری نبی نہیں ہوں گے، بلکہ آپ کے بعد بھی نبی ہو جائیں گے۔

2۔عن ثوبان قال قال رسول الله ﷺ ان الله تعالی زوی لی الارض ...و انه سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انی نبی ، و انا خاتم النبیین ، لا نبی بعدی ۔(ابوداود شریف، کتاب الفتن والملاحم، ص ۵۹۶، نمبر ۴۲۵۲ رترمذی شریف، کتاب الفتن، باب ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون، ص ۵۰۹، نمبر ۲۲۱۹)

ترجمہ : حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ حضور ؐ نے فرمایا کہ میرے لئے زمین سکیڑ دی گئی ۔۔۔میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے، اور ہر ایک گمان کرے گا کہ، میں نبی ہوں، یاد رکھو میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے

اس حدیث میں بھی تاکید کے ساتھ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد جو نبوت کا دعوی کرتا ہے وہ جھوٹا ہے، میں آخری نبی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، چاہے وہ ظلی، ہو یا حضور ؐ کے طفیل میں ہو۔ اگر حضور کے طفیل میں آنے کا امکان ہوتا، تو آپ خود فرماتے کہ میرے بعد میرے طفیل میں ظلی نبی آسکتا ہے، لیکن حضور ﷺ نے اس کی کلی نفی کر دی ہے اس لئے مرزا صاحب جو ظلی نبی دعوی کر رہے ہیں یہ بالکل غلط ہے

3۔سمعت ابا حازم قاعدت ابا هریرۃ خمس سنین فسمعته یحدث عن النبی

ﷺ قال كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما هلك نبي خلفه نبي و انه لا نبي بعدي ، و سيكون خلفاء فيكثرون ۔(بخاری شریف، کتاب احادیث الانبیاء، باب نزول عیسی ابن مریم علیہما السلام، ص۵۸۲، نمبر ۳۴۵۵ر مسلم شریف، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلیفۃ، ص۸۲۷، نمبر ۱۸۴۲ر۴۷۷۳)

ترجمہ: حضرت ابوحازم نے فرمایا، کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ پانچ سال تک بیٹھتا رہا، میں نے سنا کہ حضور ﷺ سے روایت کرتے تھے، کہ بنی اسرائیل کی سیاست بھی انبیاء کرتے، کوئی نبی فوت ہو جاتے تو دوسرے نبی مبعوث ہو جاتے، لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہیں، ہاں خلیفہ ہوں گے، اور بہت ہوں گے

اس حدیث میں بھی کہ حضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، چاہے وہ ظلی، اور طفیلی ہی کیوں نہ ہو

اس حدیث میں ہے اب کسی قسم کی نبوت کسی کو نہیں مل سکتی ہے

اس حدیث میں ہے کہ کسی کو کوئی نبوت نہیں مل سکتی، چاہے وہ ظلی ہو یا طفیلی ہو

4۔ قال امر معاویة بن ابی سفیان سعدا .... فقال له علیؓ یا رسول الله خلفتنی مع النساء و الصبیان ؟، فقال له رسول الله ﷺ اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسی ، الا انه لا نبوة بعدی ۔(مسلم شریف، کتاب فضائل الصحابۃ ،باب من فضائل علی بن ابی طالبؓ ص ۱۰۵۹، نمبر ۶۲۲۰/۲۴۰۴)

ترجمہ : حضرت معاویہ بن سفیان نے سعد کو حکم دیا۔۔۔حضرت علی نے حضورؐ سے فرمایا کہ یا رسول اللہ مجھے بچوں اور عورت کے ساتھ چھوڑ رہے ہیں؟ تو حضور ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا، کہ کیا اس بات سے آپ راضی نہیں ہیں، جس طرح حضرت موسیٰؑ کے لئے حضرت ہارون علیہ السلام تھے، آپ بھی ہارونؑ کی طرح گھر میں رہ کر معاملہ سنبھالیں۔لیکن ایک بات ہے کہ، کہ میرے بعد نبوت کا کوئی درجہ نہیں ہے، اس لئے اے علی، آپ نبی نہیں بن سکتے۔

اس حدیث میں تو حضور ﷺ نے یہاں تک فرمایا کہ میرے بعد کسی نبوت کا درجہ بھی نہیں ہے۔نہ ظلی نبوت کا اور نہ میرے طفیل میں نبوت حاصل کرنے کا۔اور جب حضرت علیؓ جیسے چہیتے، اور جلیل القدر صحابی کے لئے نبوت نہیں ہے تو مرزا صاحب کے لئے کیسے گنجائش ہو جائے گی کہ اس کو حضور کے طفیل میں نبوت مل جائے، ذرا سوچیں۔

ان احادیث میں ہے کہ میں عاقب ہوں، میں آخری نبی ہوں

عاقب کا ترجمہ ہے بالکل آخیر میں، حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ میں بالکل آخری نبی ہوں، میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے، چاہے وہ ظلی ہو، یا میرے طفیل میں ہو

حدیث یہ ہے

5۔سمع محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیه ان النبی ﷺ قال انا محمد ...و انا العاقب ، و العاقب الذی لیس بعده نبی ۔(مسلم شریف، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ ﷺ، ص ۱۰۳۴، نمبر ۲۳۵۴/۶۱۰۵ / بخاری شریف، کتاب المناقب، باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ ﷺ، ص ۵۹۴، نمبر ۳۵۳۲ / ترمذی شریف، کتاب الادب، باب ما جاء فی اسماء النبی ﷺ، ص ۶۳۸، نمبر ۲۸۴۰)

ترجمہ : حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں، کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرا نام محمد ہے۔۔۔میں سب انبیاء سے بعد میں آنے والا ہوں ،اور عاقب اس کو کہتے، جن کے بعد کوئی نبی نہ ہو ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور سب سے بعد میں آنے والے ہیں، ان کے بعد کوئی بھی نبی نہیں ہے، اور ظلی نبی بھی نہیں ہے

اس حدیث میں ہے کہ میں آخری نبی ہوں، اورتم لوگ آخری امت ہو

اب اگر مرزا صاحب کو ظلی نبی مان لیں تو حضور ﷺ آخری نبی نہیں رہیں گے، بلکہ متزا صاحب آخری نبی ہو جائیں گے۔۔۔اور یہ امت محمدیہ بھی آخری امت نہیں رہے گی، بلکہ ظلی طور پر ہی سہی مرزا صاحب کی امت آخری امت ہو جائے گی۔اس لئے مرزا صاحب ظلی طور بھی نبوت کا دعوی حدیث صریح کے خلاف ہے

حدیث یہ ہے

6۔ عن ابی امامة الباهلی قال خطبنا رسول الله ﷺ فکان اکثر خطبته حدیثا حدثناه عن الدجال ...و انا آخر الانبیاء و انتم آخر الامم ۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم ،ص ۵۹۱ ،نمبر ۴۰۷۷ رمستدرک للحاکم نمبر ۸۶۲۰) ترجمہ :ابوامامہ باہلی سے روایت ے کہ حضور ﷺ نے ہم کو خبطہ دیا، بہت سے خطبوں میں دجال کی باتیں فرماتے تھے۔۔۔آپ نے فرمایا کہ میں آخری نبی ہوں، اورتم لوگ آخری امت ہو

اس حدیث میں ہے کہ میں آخری نبی ہوں،۔اور یہ بھی فرمایا کہ تم لوگ آخری امت ہو، پس اگر مرزا صاحب نبی بن جائیں تو آپ آخری نبی نہیں رہیں گے یہ امت خری امت باقی نہیں رہے گی، بلکہ مرزا صاحب آخری نبی بن جائیں گے،اور مرزا کی امت آخری امت بن جائے گی ، اس لئے مرزا صاحب کا دعوی غلط ہے

اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام امتی بن کر تشریف لائیں گے، نبی بن کر نہیں

مرزا صاحب کی دوسری دلیل کا جواب یہ ہے

مرزا صاحب نے اپنی کتاب مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ صفحہ ٦ پر اہل سنت پر یہ الزام لگایا ہے کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیؑ آخیر میں مستقل نبی بن کر آئیں گے

اس کی عبارت یہ ہے

کیا یہ تعجب کا مقام نہیں ہے کہ ایک طرف تو ہمارے غیر احمدی بھائی یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا، اور دوسری طرف ایک مستقل نبی (حضرت عیسی علیہ السلام) کی آمد کے قائل ہیں جن کی نبوت حضور کے وسیلے سے نہیں بلکہ براہ راست تھی (مسئلہ ختم نبوت، اور جماعت احمدیہ صفحہ٦)

اس عبارت میں مرزا صاحب نے یہ الزام لگایا ہے کہ ہم اہل سنت اس بات کے قائل ہیں کہ حضرت عیسیؑ آخیر میں مستقل نبی بن کر آئیں گے

ہم یہ وضاحت کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیؑ دجال کو قتل کرنے کے لئے ضرور تشریف لائیں گے، لیکن وہ حضور کی امتی بن کر آئیں گے، نبی بن کر ہرگز نہیں آئیں گے، ہاں وہ اپنی ذات کے اعتبار سے نبی ہیں، سابق میں وہ نبی رہے ہیں کیونکہ حضور کے بعد کسی بھی قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے، اس لئے مرزا صاحب کا الزام بھی غلط ہے، اور حضرت عیسیؑ کی آمد سے اپنی ظلی نبوت کے لئے استدلال کرنا بھی غلط ہے

حضرت عیسیؑ فجر کی پہلی نماز حضور کی امتی کی اقتداء میں پڑھیں گے

حضرت عیسیؑ نبی بن کر نہیں آئیں گے بلکہ حضور کی امتی بن کر آئیں گے، اور سب سے پہلی نماز جو فجر کی نماز ہوگی، حضرت مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں پڑھیں گے، جو حضور کی امتی ہیں اس لئے اہل سنت کا عقیدہ یہ نہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام نبی بن کر آئیں گے، بلکہ وہ امتی بن کر آئیں گے ہاں وہ ذات کے اعتبار سے نبی ہیں

اس لئے مرزا صاحب کا یہ کہنا کہ اہل سنت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی نبی بن کر آئیں گے، یہ الزام غلط ہے

احادیث یہ ہیں

7۔عن ابی امامة الباهلی قال خطبنا رسول الله ﷺ فکان اکثر خطبته حدیثا حدثناه عن الدجال ...و امامهم رجل صالح فبینما امامهم قد تقدم یصلی بهم الصبح اذ نزل علیم عیسی ابن مریم الصبح فرجع ذالک الامام ینکص یمشی القهقری لیتقدم عیسی یصلی بالناس فیضع عیسی یده بین کتفیه ثم یقول له ، تقدم فصل فانها لک أقیمت ، فیصلی بهم امامهم ۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن ، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم ،ص۵۹۲ ،نمبر۴۰۷۷)

ترجمہ: حضرت ابوامامۃ باہلیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کم لوگوں کو خطبہ دیتے تھے، اور زیادہ تر خطبہ دجال کے بارے میں ہوتا تھا۔۔۔۔حضرت عیسیؑ ک سامنے ایک نیک آدمی ہوگا (یہ

حضرت مہدیؑ ہوں گے)، اور صورت حال یہ ہوگی کہ وہ آگ بڑھ کر فجر کی نماز پڑھانے کی تیاری کررہے ہوں گے، اس صبح کے وقت حضرت عیسی ابن مریم آسمان سے نیچے اتریں گے، یہ امام پیچھے ہٹنے کی کوشش کریں گے تاکہ حضرت عیسیؑ آگے بڑھ کر لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عیسیؑ اس امام کے کندھے پر ہاتھ رکھیں گے اور ان سے کہیں گے، آپ آگے بڑھئے اور نماز پڑھائے، اس لئے کہ اس نماز کی اقامت آپ کے لئے کہی گئی ہے، اس وقت حضرت عیسیؑ کو اور تمام لوگوں کو یہی امام نماز پڑھائیں گے (یعنی حضرت عیسی علیہ السلام بھی یہ پہلی نماز حضرت مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں ادا کریں گے)

8۔عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ ﷺ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم ، و امامکم منکم ۔ (صحیح ابن حبان، باب ذکر الخبر علی ان الدجال، جلد۱۵، ص۲۱۳، نمبر ۶۸۰۲)

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب عیسی ابن مریم اتریں گے، اور امام تم میں سے ہوگا

اس حدیث میں بھی ہے کہ حضرت عیسیؑ ایک امتی بن کر آئیں گے، اور حضور ﷺ کی ایک امتی (حضرت مہدیؑ کی اقتدا میں) پہلی نماز ادا کریں گے، اس لئے مرزا صاحب کا استدلال کرنا حضرت عیسیؑ نبی بن کر آئیں گے، جس سے معلوم ہوا کہ ظلی نبی ہونے کا دروازہ کھلا ہوا ہے، یہ استدلال صحیح نہیں ہے، کیونکہ حضرت عیسیؑ نبی بن کر نہیں بلکہ حضور ﷺ کی امتی بن کر تشریف لائیں گے

حضرت عیسی علیہ السلام حاکم اور امام بن کر اتریں گے، نبی بن کر نہیں

نیچے والی حدیثوں میں حضرت عیسی علیہ السلام کی پانچ صفات بیان کی گئی ہیں

۱۔(حکما مقسطا) ۲۔(حکما عدلا) ۳۔(اماما عدلا)

۴۔(و اماما مقسطا) ۵۔(فیکون عیسی ابن مریم علیه السلام فی امتی)

ان حدیثوں میں ہے کہ حضرت عیسیؑ حضور کی امتی بن کر اتریں گے۔ وہ ذات کے اعتبار سے نبی ہیں کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے نبی مکرم تھے۔لیکن وہ نبی بن کر نہیں اتریں گے، بلکہ امتی بن کر اتریں گے، اور اس وقت کے انصاف والے حاکم، اور انصاف والے امام ہوں گے، مقسط کا معنی ہے انصاف کرنا

اس لئے مرزا صاحب کا ان احادیث سے یہ استدلال کرنا کہ حضرت عیسیؑ نبی بن کر آسکتے ہیں، تو اس کا معنی یہ ہوا کہ نبی آنے کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اس لئے میں بھی ظلی نبی ہوں، یہ استدلال صحیح نہیں ہے، کیونکہ حضرت عیسیؑ نبی کر آئیں گے ہی نہیں، وہ تو حضور ﷺ کا امتی بن کر آئیں گے، بلکہ اپنے امتی بننے پر فخر کریں گے

اس کے لئے احادیث یہ ہیں

9۔عن ابن المسیب انه سمع ابا هریرةؓ یقول قال رسول الله ﷺ و الذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا ۔(بخاری شریف، کتاب البیوع، باب قتل الخنزیر، ص ۳۵۴، نمبر ۲۲۲۲/ترمذی شریف، کتاب الفتن، باب ماجاء

فی نزول عیسی ابن مریم علیہ السلام، ص۵۱۲، نمبر۲۲۳۳)

ترجمہ : عبداللہ بن مسیّب نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا ہے، کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جن کے قبضے میں میری جان اس اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں تمہارے پاس حضرت عیسی ابن مریم اتر کر آئیں گے، وہ انصاف کرنے والا حاکم ہوں گے۔

10۔عن ابی امامۃ الباھلی قال خطبنا رسول اللہ ﷺ فکان اکثر خطبتہ حدیثا حدثناہ عن الدجال ...قال رسول اللہ ﷺ فیکون عیسی ابن مریم علیہ السلام فی امتی حکما عدلا ، و اماما مقسطا۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم، ص۵۹۳، نمبر۴۰۷۷)

ترجمہ: حضرت ابوامامۃ باہلیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا زیادہ تر خطبہ دجال کے بارے میں ہوتا تھا۔۔۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں عیسی بن مریمؑ ہوں گے، اور وہ انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے، اور انصاف کرنے والے امام ہوں گے

11۔عن ابی ھریرۃ عن النبی ﷺ قال لا تقوم الساعۃ حتی ینزل عیسی ابن مریم حکما مقسطا ، و اماما عدلا ۔ (ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم، ص۵۹۳، نمبر۴۰۷۸)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ، حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تک حضرت عیسی بن مریم نہیں اتریں گے تب تک قیامت قائم نہیں ہوگی۔ وہ انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے، اور انصاف کرنے والے امام ہوں گے

ان تمام احادیث میں اس کی وضاحت ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ حضور ﷺ کے امتی بن کر آئیں گے، نبی بن کر نہیں آئیں گے۔ ہاں وہ انصاف ور حاکم اور انصاف ور امام ہوں گے۔

اس لئے مرزا صاحب کا ان احادیث سے یہ استدلال کرنا کہ نبی آنے کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اس لئے میں بھی ظلی نبی ہوں صحیح نہیں ہے۔

ان حادیث میں چار مرتبہ، نبی اللہ عیسیٰ ؑ ، کہا ہے
اس میں ذات کے اعتبار سے نبی ہیں،
لیکن عہدے کے اعتبار سے امتی ہوں گے نبی نہیں

نیچے والی حدیث میں چار مرتبہ یہ کہا ہے کہ نبی اللہ عیسی دجال کو قتل کرنے آئیں گے

مرزا صاحب نے اس سے استدلال کیا ہے کہ حضرت عیسی نبی بن کر آسکتے ہیں تو میں بھی ظلی نبی بن سکتا ہوں۔۔

پھر اس نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اہل سنت اس بات کا قائل ہے کہ حضرت عیسی نبی بن کر آئیں گے

لیکن اہل سنت کا عقیدہ یہ ہے کہ اس حدیث میں جو نبی اللہ عیسی ، کہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ذات کے اعتبار سے نبی ہیں، یا وہ اپنے زمانے میں نبی تھے، اسی وجہ سے ان کو اس حدیث میں چار مرتبہ نبی اللہ عیسی ، کہا ہے، لیکن جب آئیں گے تو وہ حضور ﷺ کا امتی بن کر آئیں گے نبی

بن کر ہرگز نہیں آئیں گے،،اس لئے اس حدیث سے مرزا صاحب کا استدلال کرنا غلط ہے

حدیث یہ ہے

12۔عن النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله ﷺ الدجال ذات غداۃ ...اذ بعث الله المسیح ابن مریم .علیه السلام .... فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله ...و یحصر نبی الله عیسی و اصحابه... فیرغب نبی الله عیسی و اصحابه ...ثم یهبط نبی الله عیسی و اصحابه ... فیرغب نبی الله عیسی و اصحابه ۔(مسلم شریف، کتاب الفتن ، باب ذکر الدجال ،ص۱۲۷۲،نمبر۲۹۳۷/۷۳۷۳/ ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن ، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم ،ص ۵۹۱ نمبر ۴۰۷۵)

اس حدیث میں حضرت عیسی علیہ السلام کو چار مرتبہ، نبی اللہ عیسی ، کہا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسی ذات کے اعتبار سے نبی ہیں، لیکن اس وقت جو دنیا میں تشریف لائے ہیں وہ نبی بنکر نہیں آئیں گے، بلکہ حضور کی امتی بن کر تشریف لائیں گے، اوراس وقت یہ، حکما مقسطا، اماما عدلا، اماما مقسطا، بنکر تشریف لائیں گے، اس لئے اس حدیث سے یہ استدال کرنا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی دوسرا آدمی نبی بن کر اب دنیا میں آسکتا ہے، یہ غلط ہے۔

مرزا صاحب نے ان پانچ آیتوں سے مسیح موعود کا استدلال کیا ہے لیکن ان آیتوں میں مسیح ابن مریم لکھا ہوا ہے، اور مرزا ابن مریم نہیں ہے

ان پانچوں آیتوں میں یہ نہیں ہے کہ وہ دجال کے وقت آئیں گے، بلکہ ان آیتوں میں ہے کہ وہ جب پہلے تشریف لائے تھے، اس وقت ان کو مسیح کہا گیا تھا۔ لیکن ساتھ ہی پانچوں آیتوں میں مسیح کے ساتھ ابن مریم، کا لفظ لگا ہوا ہے، اور مرزا، مریم کا بیٹا نہیں ہے، اس لئے وہ مسیح موعود بھی نہیں ہے، ان آیتوں سے استدلال کرنا کہ میں مسیح موعود ہوں صحیح نہیں

یہ آیتیں یہ ہیں

3۔ان اللہ یبشرک بکلمۃ منہ المسیح عیسی ابن مریم وجیھا فی الدنیا و الآخرۃ۔(سورت ال عمران ۳، آیت ۴۵)

4۔و قولھم انا قتلنا المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ۔(سورت النساء ۴، آیت ۱۵۷)

5۔لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم(سورت المائدۃ ۵، آیت ۱۷) و ۔لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ (سورت المائدۃ ۵، آیت ۷۲)

6۔ما المسیح ابن مریم الا رسول۔ (سورت المائدۃ ۵، آیت ۷۵)

ان پانچ آیتوں میں حضرت عیسی علیہ السلام کو، المسیح ، کہا ہے، لیکن ان پانچوں جگہ پر کہا ہے کہ وہ ابن مریم، تھے، یعنی وہ مسیح جو حضرت مریم علیہ السلام کا بیٹا تھے، اور مرزا صاحب مریمؑ کے بیٹے

نہیں ہیں اس لئے اپنے آپ کو مسیح موعود کہنا صحیح نہیں ہے

اس حدیث میں مسیح کے آنے کا ذکر ہے، لیکن وہ مسیح ابن مریم ہیں مرزا نہیں ہے

13۔عن النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله الدجال ذات غدات...فبینما هوا کذالک اذ بعث الله المسیح ابن مریم . علیه السلام. فینزل عند المنارة البیضاء شرقی دمشق ...فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله (مسلم شریف، کتاب الفتن ، باب ذکر الدجال ،ص ۱۲۷۱، نمبر ۷۲۹۳/۷۳۷۳/مسند احمد، باب حدیث النواس بن سمعان الکلابی، جلد۲۹،ص ۱۷۳، نمبر ۱۷۶۲۹)

ترجمہ :حضرت نواس بن سمعانؓ کہتے ہیں کہ ایک صبح کو حضورؐ نے دجال کا ذکر کیا۔۔۔دجال اسی طرح شعبدہ بازی کر رہا ہوگا، کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام نیچے اتریں گے، وہ دمشق کی مشرقی جانب جو سفید منارہ ہے اس پر اتریں گے۔۔۔دجال کو تلاش کریں گے تو باب لد کے پاس پائیں گے۔اور اس کو قتل کر دیں گے

اس حدیث میں اس بات کا ذکر ہے کہ مسیح کو اللہ بھیجیں گے، لیکن اس میں اور دو باتوں کا بھی ساتھ ہی ساتھ ذکر ہے کہ وہ مسیح، حضرت مریم کے بیٹے ہوں گے، مرزا صاحب مریم کے بیٹے نہیں ہیں، اور دوسری اس بات کا ذکر ہے کہ وہ دمشق میں مشرقی جانب جو منارہ بیضاء ہوگا، اس پر اتریں گے ،مرزا صاحب، منارہ بیضاء پر بھی نہیں اترے ہیں

،اور تیسری بات یہ ہے کہ وہ دجال کو قتل کریں گے،اور مرزا صاحب نے دجال جو کانا ہوگا اس کو قتل نہیں کیا ہے،اس لئے حدیث میں یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالی مسیح کو بھیجیں گے،اس سے استدلال کر لینا کہ میں بھی مسیح موعود ہوں،اور مجھکو ہی بھیجا گیا ہے،کیسے درست ہوسکتا ہے

حضرت عیسیٰؑ دجال کو قتل کریں گے

حضرت ابن مریمؑ کی صفت میں سے ایک یہ صفت بھی ہے کہ وہ باب لد کے پاس دجال کو قتل کریں گے،لیکن مرزا صاحب نے دجال کو قتل نہیں کیا ہے،اس لئے وہ مسیح موعود نہیں ہوسکتا

اس کے لئے حدیث یہ ہے

14۔عن ابی امامۃ الباہلی قال خطبنا رسول اللہ ﷺ فکان اکثر خطبتہ حدیثا حدثناہ عن الدجال ...فبینما ھم کذالک اذ بعث اللہ عیسی ابن مریم ...فینطلق حتی یدرکہ عند باب لد ، فیقتلہ ، ۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الفتن ، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم ،ص ۵۹۱ ،نمبر ۴۰۷۵) ترجمہ: حضرت ابو امامۃ باہلیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم لوگوں کو خطبہ دیتے تھے،اور زیادہ تر خطبہ دجال کے بارے میں ہوتا تھا ۔۔۔لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ حضرت عیسی ابن مریم علیہ السلام اتریں گے ۔۔۔آپ چلیں گے اور دجال کو باب لد کے پاس جا کر پالیں گے،اور اس کو قتل کر دیں گے

اس حدیث میں ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام دجال کو قتل کریں، یہ ضروری ہے،اور مرزا صاحب نے تو کسی دجال کو قتل نہیں کیا ہے،تو وہ مسیح موعود کیسے بن گئے

حضرت امام مہدی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں بیعت لیں گے

مرزا نے کب مکہ مکرمہ میں بیعت لی

مرزا صاحب کے تیسری دلیل کا جواب۔

۔حضرت مہدی مقام ابراہیم کے پاس بیٹھ کر خلافت کی بیعت لیں گے، مرزا صاحب نے مکہ مکرمہ میں کب بیعت لی ہے، دوسری بات یہ ہے کہ وہ خلافت کی بیعت لیں گے، مرزا صاحب تو نبوت کا دعوی کر رہے ہیں، اس لئے مرزا صاحب مہدی معہود کیسے ہو گئے

اس کے لئے حدیث یہ ہے

15۔عن ام سلمۃؓ زوج النبی ﷺ عن النبی ﷺ قال یکون اختلاف عند موت خلیفۃ فیخرج رجل من اھل المدینۃ ھاربا الی مکۃ فیأتیہ ناس من اھل مکۃ فیخرجونہ و ھو کارہ فیبایعونہ بین الرکن و المقام و یبعث الیہ بعث من الشام ...فیقسم المال و یعمل فی الناس بسنۃ نبیھم ﷺ ۔(ابوداود شریف، کتاب الملاحم، باب اول کتاب المھد ی، ص۶۰۲، نمبر ۴۲۸۶ / مسند احمد، باب حدیث ام سلمہ زوج النبی ﷺ، جلد ۴۴، ص ۲۸۶، نمبر ۲۶۶۸۹)

ترجمہ :حضور ﷺ کی بیوی حضرت ام سلمہؓ حضور ﷺ سے نقل کرتیں ہیں، کہ حضورؐ نے فرمایا کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا، ایک آدمی مدینہ طیبہ سے بھاگ کر مکہ مکرمہ جائے گا، اہل مکہ ان کے پاس آئیں گے اور اس کو نکالیں گے، حالانکہ وہ یہ نہیں چاہے گا، پھر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ ان سے بیعت کریں، ان کے پاس شام سے ایک قافلہ

آئے گا۔۔۔وہ مال تقسیم کریں گے،اور حضور ؐ کی سنت پر عمل کریں گے

اس حدیث میں دو باتیں خاص ہیں ایک بات تو یہ ہے کہ حضرت مہدیؑ رکن یمانی ، اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگوں سے خلافت کی بیعت لیں گے۔ مرزا صاحب نے رکن یمانی ،اور مقام ابراہیم کے درمیان کب لوگوں سے بیعت لی ، دوسری بات یہ ہے کہ حضرت مہدیؑ خلیفہ ہوں گے ، نبی نہیں ہوں گے ، مرزا صاحب نے تو نبی ہونے کا دعوی کیا ہے۔ اس لئے مرزا صاحب مہدی معہود کا دعوی کرنا سراسر غلط ہے

16۔عن ام سلمة قالت سمعت رسول الله ﷺ یقول المهدی من عترتی من ولد فاطمة۔ (ابوداود شریف ، کتاب الفتن ، باب اول کتاب المھد ی ، ص ۶۰۱ ، نمبر ۴۲۸۴)

ترجمہ :حضور ؐ نے فرمایا کہ مہدی میرے خاندان میں سے ہوں گے ،اور حضرت فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے

اس حدیث میں ہے کہ حضرت مہدیؑ حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے ۔ اور مرزا صاحب فاطمہ کی اولاد میں نہیں ہے ، اس لئے یہ دعوی کرنا کہ میں مہدی معہود ہوں یہ صحیح نہیں ہے قاعدہ یہ ہے کہ اگر آپ کو حدیث سے استدلال کرنا ہو تو پوری حدیث سے استدلال کرنا ہو گا ، صرف اس کے ایک جز سے استدلال کر کے اپنا مطلب ثابت کرنا صحیح نہیں ہے ، یہاں حدیث میں ہے کہ حضرت مہدی حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے ، اور مرزا صاحب فاطمہ کی اولاد میں نہیں ہیں ، اس لئے صرف مہدی کے لفظ سے یہ اسدلال کرنا کہ میں ہی مہدی ہوں صحیح نہیں ہے

اس حدیث میں حضرت عمرؓ کی صلاحیت بیان کی ہے

حضور ﷺ نے بعض مرتبہ کسی آدمی کی صلاحیت بیان کی ہے، کہ اس میں اتنی صلاحیت ہے، چنانچہ حضرت عمرؓ اور حضرت ابراہیم بن رسول اللہ کی صلاحیت بیان کی کہ ان دونوں میں اتنی صلاحیت اللہ نے پیدا کی ہے کہ وہ نبی بن جائے، لیکن دونوں حضرات کے بارے میں یہ بھی فرما دیا کہ میرے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے، اس لئے یہ لوگ اب نبی نہیں بن سکتے

لیکن مرزا صاحب نے اس صلاحیت والی حدیث سے یہ استدلال کر لیا کہ یہ لوگ نبی بن سکتے تھے اس لئے میں بھی ظلی نبی، اور طفیلی نبی ہوں، یہ کتنا غلط استدلال ہے، کہ آدھی حدیث کو لے لی اور جہاں ان کا نقصان تھا اس حصے کو چھوڑ دیا

احادیث یہ ہیں

17۔عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله ﷺ لو كان نبی بعدی لكان عمر بن الخطاب۔ (ترمذی شریف، کتاب المناقب، باب قولہ ﷺ لو کان نبی لکان عمر، ص ۸۳۸، نمبر ۳۶۸۶)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامرؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد اگر نبوت کا دروازہ کھلا ہوتا تو، حضرت عمرؓ نبی ہوتے۔ لیکن نبوت کا دروازہ اب بند ہے اس لئے حضرت عمر نبی نہیں بن سکتے ہیں۔

اس حدیث میں صاف لکھا ہے کہ میرے بعد نبی ہوتے تو عمرؓ ہوتے، یعنی حضرت عمرؓ میں اللہ نے نبی بننے کی صلاحیت رکھی ہے، لیکن نبوت کا دروزہ بند ہے، اس لئے یہ نبی نہیں بن سکتے

حضور ﷺ کے بعد نبوت نہیں تھی اسی لئے اللہ نے حضرت ابراہیمؓ کو وفات دے دی

اس حدیث میں بھی حضرت ابراہیمؓ کی صلاحیت بیان کی ہے، کہ ان کے اندر اللہ نے اتنی صلاحیت رکھی تھی کہ وہ نبی بن جاتے، لیکن میرے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے، اس لئے اللہ پاک نے ان کو وفات دے دی

18۔عن ابن عباس قال لما مات ابراهيم ابن رسول الله ﷺ صلی رسول الله ﷺ و قال ان له مرضعا فی الجنة ، و لو عاش لكان صديقا نبيا ۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الجنائز ، باب ماجاء فی الصلاۃ علی ابن رسول اللہ ﷺ وذکر وفاتہ، ص ۲۱۶، نمبر ۱۵۱۱)

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ کے صاحبزادے حضرت ابراہیمؓ کا انتقال ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان پر نماز جنازہ پڑھی، اور یہ بھی فرمایا کہ جنت میں ان کے لئے دودھ پلانے والی دائی ہوگی، اور یہ بھی فرمایا کہ اگر وہ زندہ رہتے تو صدیق، اور نبی بن سکتے تھے (ان میں اتنی صلاحیت تھی)، لیکن چونکہ نبوت کا دروازہ بند ہے، اس لئے اللہ نے انکو پہلے ہی موت دے دی۔

اس دوسری حدیث میں پوری وضاحت ہے کہ نبوت کا دروازہ بند ہے، اس لئے اللہ نے حضرت ابراہیمؓ کو وفات دے دی

19۔قلت لعبد الله بن ابی اوفی ، رأيت ابراهيم ابن رسول الله ﷺ ؟قال

مات و هو صغير ، و لو قضى ان يكون بعد محمد ﷺ نبي لعاش ابنه ، و لكن لا نبـــي بــعـده ۔(ابن ماجۃ شریف، کتاب الجنائز ، باب ماجاء فی الصلاۃ علی ابن رسول اللہ ﷺ وذکر وفاتہ، ص ۲۱۵، نمبر ۱۵۱۰)

ترجمہ: میں نے حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی سے پوچھا کہ، کیا آپ نے حضور ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کو دیکھا تھا، تو فرمایا، کہ بچپنے میں ان کا انتقال ہو گیا تھا، اگر اللہ کے یہاں یہ فیصلہ ہوتا کہ محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی بنے تو آپ کے بعد حضرت ابراہیمؓ زندہ رہتے، لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، اس لئے اللہ نے حضرت ابراہیم کو وفات دے دی

اس حدیث میں راوی نے با ضابطہ نفی کی ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہیں، اسی لئے حضرت ابراہیمؓ زندہ بھی نہیں رہے۔

اوپر والی حدیث میں یہی بات فرمائی ہے کہ حضرت ابراہیمؓ میں نبوت کی صلاحیت تو تھی، لیکن چونکہ حضورؐ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے، اس لئے اللہ نے بچپنے ہی میں ان کو وفات دے دی، اس لئے مرزا صاحب کا اس حدیث سے یہ استدلال کرنا کہ ظلی نبوت کا دروازہ بند نہیں ہے، صحیح نہیں ہے، کیونکہ خود اسی حدیث کے دوسرے ٹکڑے میں موجود ہے کہ حضورؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے

اس آیت کا غلط ترجمہ کر کے مرزا صاحب نے اپنے نبی ہونے پر استدلال کیا ہے

اس آیت کا ترجمہ ہے جو اللہ کی اطاعت کریں گے وہ نبیوں، اور صدیقوں کے ساتھ جنت میں ہوں گے، کیونکہ اس آیت کے آخیر میں ہے (و حسن اولئک رفیقا)، رفیقا کے لفظ سے، اس سے اشارہ ہوتا ہے کہ اطاعت کرنے والے جنت میں نبیوں کے ساتھ ہوں گے، رفیق ہوں گے، نبی نہیں بن جائیں گے

لیکن مرزا صاحب نے اس کا ترجمہ کر دیا کہ جو لوگ اطاعت کرتے ہیں وہ نبی بن جاتے ہیں، اور اس آیت سے اپنے نبی ہونے پر استدلال کیا ہے

آیت یہ ہے

7۔و من یطع لله و الرسول فاولئک مع الذین انعم الله علیهم من النبیین و الصدقین و الشهداء و الصالحین و حسن اولئک رفیقا ۔(سورت النساء۴، آیت ٦٩)

ترجمہ اور جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء، اور صالحین، اور وہ کتنے اچھے ساتھی ہیں

اس آیت میں (و حسن اولئک رفیقا) رفیقا۔ کا لفظ اس بات پر واضح دلیل ہے کہ جو لوگ اللہ کی اطاعت کرتے ہیں وہ جنت میں نبیوں، اور صدیقوں کے ساتھ ہوں گے، نبی نہیں بن جائیں گے پھر مع بھی ہے جس کا ترجمہ ہے ساتھ ہوں گے۔ نبی بن جائیں ترجمہ نہیں ہے

لیکن مرزا صاحب نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے

ترجمہ: یعنی جو اطاعت کریں گے اللہ اور اس کے رسول (یعنی محمد ﷺ) کی تو یہ لوگ ان میں سے ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں، اور صالحین میں سے، اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق۔ (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ، ص۴)

اس آیت کریمہ میں آنحضرت ﷺ کے بعد صرف ایسی نبوت کے جاری ہونے کا ذکر ہے جو حضورؐ کی پیروی و اطاعت میں حضورؐ کے وسیلہ و طفیل سے ملنے والی ہے۔ (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ، ص۴)

اس آیت کا غلط ترجمہ کیا، پھر یہ استدلال کیا کہ، ایسی نبوت ابھی بھی جاری ہے جو آپؐ کے وسیلے اور طفیل میں ملے۔ اور پھر مرزا صاحب نے یہ دعوی بھی کر دیا کہ مجھے یہ وسیلہ، اور طفیل والی نبوت مل چکی ہے

بتائے کہ آیت کا ترجمہ کتنا غلط کیا ہے، اور اپنے لئے کتنی غلط نبوت، کا مدعی بن گیا ہے

طفیلی نبوت کا سلسلہ جاری ہے تو خود مرزا صاحب کے خاندان میں اب تک کوئی دوسرا نبی کیوں نہیں آیا

مرزا صاحب نے مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ صفحہ ۵ پر لکھا ہے کہ طفیلی نبوت کا سلسلہ جاری ہے تو سوال یہ ہے کہ مرزا صاحب کا انتقال ۲۶ مئی 1908ء میں ہوا، اور آج 2020 میں اس کی وفات پر 112 سال ہو گئے ہیں تو اس ایک سو بارہ سال میں دوسرا نبی کیوں نہیں آیا، کہیں اور نہ سہی، خود مرزا صاحب کے خاندان ہی میں کوئی اور صاحب ظلی نبی بن جاتا، ایسا کیوں نہیں ہوا، اس لئے مرزا صاحب کی یہ رائے کہ ظلی نبی کا سلسلہ جاری ہے بالکل غلط ہے

مرزا صاحب کی عبارت یہ ہے

ہاں تیسری قسم کی نبوت جس میں یہ دو شرطیں ہیں کہ (۱) وہ بغیر شریعت کے ہو، اور (۲) آنحضرت ﷺ کی پیروی و اطاعت میں آپ کے وسیلے و طفیل سے ملے جاری ہے (مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ صفحہ ۵)

مرزا صاحب کی اس عبارت میں ہے کہ تیسری قسم کی نبوت کا سلسلہ جاری ہے اس لئے، ہر صدی میں اصلاح امت کے لئے کوئی نہ کوئی نبی ہونا چاہئے تو ایک سو گزرنے کے بعد اب تک کوئی اور نبی کیوں نہیں آیا، کم سے کم مرزا صاحب کے خاندان ہی میں کوئی دعوی کر دیتا اور اب تک دعوی نہیں کیا ہے تو اس سے خود مرزا صاحب کا دعوی ہی غلط ہو گیا

اللہ تعالی اس کتاب کو قبول فرمائے ، اور اس کو ذریعہ نجات بنائے ، اور آخری دم تک ختم نبوت کے لئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ، اور اسی عقیدے پر موت نصیب فرمائے ، آمین یا رب العالمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ، والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ خاتم النبیین ، وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۔

تمت بالخیر

ثمیر الدین قاسمی ،غفرلہ ،۔ مانچیسٹر ، انگلینڈ

۱ / ۷ / ۲۰۲۰ء

مؤلف کا پتہ

Maulana Samiruddin Qasmi

70 Stamford Street , Old trafford

Manchester,England -M16 9LL

E samiruddinqasmi@gmail.com

Mobile (00 44) 07459131157

website samiruddinbooks.co.uk